روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ بدھ، 30 جنوری، 2019ء

فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں، اللہ نواز

کراچی (بزنس رپورٹر) تھر ڈیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اللہ نواز سومرو نے عوام خصوصاً مل مالکان، تاجر، خوردہ ڈھوک فروشوں میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفیکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا ہے کیونکہ (باقی صفحہ 5۔نمبر76)

76 اللہ نواز، جنید ماکڈا

ملک بھر میں لاکھوں لوگوں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں ان اشیائے خوردونوش میں غذائیت کے اجزا کی کمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان، منیجنگ کمیٹی کے اراکین اور سندھ فوڈ اتھارٹی کے نمائندے ودیگر بھی موجود تھے۔کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے سی ای او ٹی آر ڈی پی کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے کے سی سی آئی اور ٹی آر ڈی پی کے مابین باہمی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کرنے کا مشورہ دیا۔

کراچی چیمبر اور ٹی آر ڈی پی کا اشیائے خورد ونوش میں وٹامنز کے اضافے کا معاہدہ

ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ مل کر ریسرچ و ڈیولپمنٹ کے شعبوں میں کام کرسکتا ہے، اللہ نواز سومرو کی کے سی سی آئی دورے پر گفتگو

مشترکہ آگاہی مہم شروع کرنے کے لیے ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ ایم او یو سائن کرے، صدر کے سی سی آئی جنید ماکڈا کا خطاب

روزنامہ خبریں (12) 30جنوری 2019ء

کراچی (کامرس رپورٹر) تھردیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اللہ نواز سومرو نے عوام خصوصاً مل مالکان، تاجر، خوردہ وتھوک فروشوں میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا ہے کیونکہ ملک بھر میں لاکھوں لوگوں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں ان اشیائے خورد ونوش میں غذائیت کے اجزا کی کمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں بلکہ وٹامن اے، ڈی اور دیگر معدنیات انسانی جسم کے لیے صحت بخش ہیں لہٰذا ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل یقینی بنانے کے لیے تمام طبقے کے لوگوں میں فورٹیفکیشن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کے سی سی آئی، ٹی آر ڈی پی، فوڈ فورٹیفکیشن پروگرام اور یو کے ایڈ کے مشترکہ آگاہی سیشن کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں کیا۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان، فیجنگ کمیٹی کے اراکین اور سندھ فوڈ اتھارٹی کے نمائندے ودیگر بھی موجود تھے۔ اللہ نواز سومرو نے ٹی آر ڈی پی کی حکومتِ پاکستان، حکومتِ سندھ اور یو کے ایڈ کے تعاون سے مختلف سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام سرگرمیوں اور آگاہی سیشنز کے دوران بچوں، خواتین کو غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی کے لیے آٹے، گھی اور تیل میں اضافی وٹامنز، آئرن اور دیگر منرلز کی آمیزش کے بارے میں شرکاء کو بتایا گیا تا کہ غذائیت کی کمی اور نشوونما رکنے کے مسائل سے نمٹا جاسکے۔ ان گھریلو اشیاء میں وٹامنز اور معدنیات شامل کرنے سے بیماریوں کی روک تھام، قوت مدافعت، حواس خمسہ کو بڑھانے اور افزائش میں کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ بھر میں 10 لاکھ گھروں نے ٹی آر ڈی پی سے فوائد حاصل کیے جبکہ اس ادارے نے 1400 کے قریب عملے کے ساتھ سندھ بھر میں 22 دفاتر قائم کر رکھے ہیں جن کے ذریعے زراعت اور گارمنٹس کے شعبوں میں اب تک 35 ہزار خواتین کو تربیت دی گئی۔

کراچی: کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا تھردیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اللہ نواز سومرو کو شیلڈ دے رہے ہیں

روزنامہ دنیا کراچی، بدھ 30 جنوری 2019ء

عوام کو ناقص غذائیت سے نجات دلانا ضروری ہو گیا، اللہ نواز سومرو

تمام طبقات کو غذائی فورٹی فکیشن کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہوگا، سربراہ تھر ڈیولپمنٹ پروگرام

کراچی (بزنس رپورٹر) تھر ڈیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اللہ نواز سومرو نے کہا ہے عوام کو ناقص غذائیت سے نجات دلانا ضروری ہو گیا ہے، کے سی سی آئی، ٹی آر ڈی پی، فوڈ فورٹی فکیشن پروگرام اور یو کے ایڈ کے مشترکہ آگہی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام کے تمام طبقات خصوصاً مل مالکان، تاجروں، خوردہ و تھوک فروشوں اور دیگر میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹی فکیشن کے بارے میں آگہی پیدا کرنا ضروری ہو چکا ہے کیوں کہ لاکھوں پاکستانی جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں اشیائے خورونوش میں غذائی اجزا کی کمی کے باعث بری طرح سے متاثر ہو چکے ہیں۔ اس موقع پر کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کہا کہ عوام بالخصوص بچوں اور خواتین میں غذائیت کی کمی سنگین مسئلہ بن چکی ہے، اس مسئلے پر قابو پانے کیلئے فوری عملی اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں، عوام کو ناقص غذائیت کے مسئلے سے آگاہ کرنے کے لیے کراچی چیمبر اور ٹی آر ڈی پی کے مابین باہمی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر جلد دستخط ہونے چاہئیں۔

The Financial Daily International
Wednesday, January 30, 2019

TRDP for awareness about boosting flour, ghee & oil stressed

KARACHI: Chief Executive Officer of Thardeep Rural Development Program (TRDP) Allah Nawaz Soomro has stressed the need to raise awareness about fortification of flour, ghee and oil amongst the masses particularly millers, traders, retailers and wholesalers as millions of people mostly women and children across the country were suffering terribly due to severe malnutrition.

Speaking at an Orientation Session organized jointly by KCCI, TRDP, Food Fortification Program and UK Aid, CEO TRDP said that there was absolutely no harm in fortifying flour, oil and ghee with Vitamin A, Vitamin D and other minerals which are essential for a healthy human body therefore, the importance of fortification must be promoted amongst people from all walks of life with a view to ensure a healthy society.

The session was attended by President KCCI Junaid Esmail Makda, Vice President KCCI Asif Sheikh Javaid, Former Vice President Agha Shahab Ahmed Khan, Managing Committee Members, representatives from Sindh Food Authority, and others.

CEO TRDP, while referring to numerous activities undertaken by TRDP in association with Government of Pakistan, Government of Sindh and UK Aid, informed that during all these activities and awareness sessions, the participants were sensitized about the addition of vitamins, iron and other minerals in flour, ghee and oil to provide nutrient filled food for children and women to overcome the malnutrition and stunted growth. "Addition of vitamins and other minerals to these household commodities would lead to disease prevention, boost immunity and improve cognitive development and productivity", he added.

He said that the around 1 million households across Sindh province have benefitted from TRDP and they have established a total of 22 offices all over Sindh with a staff of around 1400 while a total of 35,000 women have been trained so far in the agriculture and garments sectors.

He suggested that TRDP can collaborate with Karachi Chamber in the field of Research & Development and both institutions can carry out studies, perform surveys and identify issues.

Underscoring the need for devising legislations about fortifications of flour, ghee & oil, he said that the government was currently working on the said legislations and draft has been prepared but it was going to take a lot of time as it was at initial stages.

In response, President KCCI Junaid Esmail Makda, while agreeing to CEO TRDP's suggestion, advised to sign a Memorandum of Understanding between KCCI and TRDP so that both institutions could jointly carry out awareness campaigns in the larger interest of the country, particularly Sindh province.

President KCCI pointed out that Pakistan has a high burden of malnutrition and the country is facing health and economic consequences due to under-nutrition. The National Nutrition Survey of Pakistan found that majority of children and women of reproductive age suffer from multiple micronutrient deficiencies which was a very serious issue that requires special attention.

Referring to Prime Minister's first speech to the nation, Junaid Makda said that PM Imran Khan quoted a report of the UNDP which reads that Pakistan is amongst the top five countries in the world where children die because of malnutrition. "It is really unfortunate that 45 percent of Pakistani children, that is, almost every other child, suffer from this disease", he added.

Stunting has a strong link with economic wellbeing and every 10 percent increase in per capita income results in decline of stunting by 3.2 percent, he said, adding that Pakistan loses $7.6 billion or three percent of its GDP each year due to malnutrition.

Referring to KCCI's liaison with Sind Food Authority, he said that the Karachi Chamber, being a socially responsible citizen, would be more than happy to work in collaboration with TRDP and extend full support to all its endeavors in Sindh.

روزنامہ جسارت کراچی بدھ 30 جنوری 2019ء

آذربائیجان پاکستان کے ساتھ مضبوط تجارتی تعلقات کا خواہاں ہے، چنگیز کورہی

دونوں ممالک متعدد شعبوں میں تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں، ڈپٹی ہیڈ آف مشن

تجارت کو بہتر کرنے کے لیے دونوں ممالک نجی شعبوں کو قریب لانے پر توجہ دیں، احمد حسن مغل

اسلام آباد (کامرس نیوز) آذربائیجان سفارتخانے کے ڈپٹی ہیڈ آف مشن چنگیز کورہی نے اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا دورہ کیا اور چیمبر کے عہدیداران سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک پاکستان کے ساتھ مضبوط تجارتی تعلقات قائم کرنے میں گہری دلچسپی رکھتا ہے کیونکہ دونوں ممالک متعدد شعبوں میں ایک دوسرے کے ساتھ تجارت کو فروغ دینے کی عمدہ صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آذربائیجان اور پاکستان کے درمیان سیاسی سطح پر عمدہ تعلقات پائے جاتے ہیں تاہم ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں ممالک تجارتی و اقتصادی تعلقات کو مستحکم کرنے پر زیادہ توجہ دیں جس سے دونوں کی معیشتوں اور عوام کو فائدہ ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ آذربائیجان نے پاکستان کے لیے آسان ویزہ کی سہولت فراہم کر دی ہے جس وجہ سے پاکستان سے آذربائیجان کے لیے ویزہ درخواستوں میں دس گنا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بھی آذربائیجان کو ویزہ آن ارائیول کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے آسان ویزہ سہولت سے دونوں ممالک کی تجارت میں بہتری آئے گی۔ چنگیز کورہی نے کہا کہ اس سال اپریل میں آذربائیجان کے دارالحکومت باکو میں پاکستان، آذربائیجان اور ترکی کی ایک مشترکہ نمائش منعقد ہوگی۔

چیف ایگزیکٹیو آفیسر ٹی آر ڈی پی اللہ نواز سومرو کو صدر کے سی سی آئی جنید اسماعیل ماکڈا شیلڈ پیش کر رہے ہیں

روزنامہ اوصاف کراچی، بدھ، 30 جنوری 2019ء

فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں، اللہ نواز سومرو

تمام طبقے کے لوگوں میں فورٹیفکیشن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے

کے سی سی آئی، ٹی آر ڈی پی، فوڈ فورٹیفکیشن اور یو کے ایڈ کے آگاہی پروگرام سے خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) تھر دیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اللہ نواز سومرو نے عوام خصوصاً مل مالکان، تاجر، خوردہ و تھوک فروشوں میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا ہے کیونکہ ملک بھر میں لاکھوں لوگوں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں ان اشیائے خوردونوش میں غذائیت کے اجزا کی کمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں بلکہ وٹامن اے، ڈی اور دیگر معدنیات انسانی جسم کے لیے صحت بخش ہیں لہٰذا ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل یقینی بنانے کے لیے تمام طبقے کے لوگوں میں فورٹیفکیشن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کے سی سی آئی، ٹی آر ڈی پی، فوڈ فورٹیفکیشن پروگرام اور یو کے ایڈ کے مشترکہ آگاہی سیشن کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں کیا۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان، مینجنگ کمیٹی کے اراکین اور سندھ فوڈ اتھارٹی کے نمائندے و دیگر بھی موجود تھے۔ اللہ نواز سومرو نے ٹی آر ڈی پی کی حکومتِ پاکستان، حکومتِ سندھ اور یو کے ایڈ کے تعاون سے مختلف سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام سرگرمیوں اور آگاہی سیشنز کے دوران بچوں، خواتین کو غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی کے لیے آٹے، گھی اور تیل میں اضافی وٹامنز، آئرن اور دیگر منرلز کی آمیزش کے بارے میں شرکاء کو بتایا گیا تاکہ غذائیت کی کمی اور نشوونما رکنے کے مسائل سے نمٹا جاسکے۔ ان گھریلو اشیاء میں وٹامنز اور معدنیات شامل کرنے سے بیماریوں کی روک تھام، قوت مدافعت، حواس خمسہ کو بڑھانے اور [illegible] ش میں کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ بھر میں 10 لاکھ گھروں نے ٹی آر ڈی پی سے فوائد حاصل کیے جبکہ اس ادارے نے 1400 کے قریب عملے کے ساتھ سندھ بھر میں 22 دفاتر قائم کررکھے ہیں جن کے ذریعے زراعت اور گارمنٹس کے شعبوں میں اب تک 35 ہزار خواتین کو تربیت دی گئی۔ انہوں نے تجویز دی کہ ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ ریسرچ و ڈیولپمنٹ کے شعبوں میں کام کرسکتا ہے اور دونوں ادارے مطالعہ، سروے کرنے اور مسائل کی نشاندہی کے حوالے سے مل کر کام کرسکتے ہیں۔ انہوں نے آٹے، گھی اور تیل کی فورٹیفکیشن کے لیے قانون سازی کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ان قوانین پر کام کررہی ہے اور ڈرافٹ بھی تیار کرلیا گیا ہے لیکن اس میں کچھ وقت لگے گا کیونکہ یہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے سی ای او ٹی آر ڈی پی کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے کے سی سی آئی اور ٹی آر ڈی پی کے مابین باہمی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کرنے کا مشورہ دیا تاکہ دونوں ادارے ملک بھر بالخصوص صوبہ سندھ کے بہتر مفاد میں مشترکہ طور پر آگاہی مہم شروع کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اشیا میں غذائیت کی کمی کی وجہ سے کافی بوجھ پڑ رہا ہے اور ناقص غذا کی وجہ سے ملک کو صحت اور اقتصادی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان کے قومی غذائی سروے سے پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر بچوں اور خواتین کو تولیدی عمر کے دوران نشوونما کے لیے درکار غذائی اجزا کی کمی کی وجہ سے نقائص کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ ایک سنگین مسئلہ ہے جس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جنید ماکڈا نے وزیراعظم کا قوم سے پہلے خطاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے اپنے اس خطاب میں یو این ڈی پی کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیا تھا جس کے مطابق پاکستان دنیا کے ان ٹاپ پانچ ملکوں میں شامل ہے جہاں بچے غذائیت کی کمی کی وجہ سے مرجاتے ہیں۔

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (12) 30 جنوری 2019ء

آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفیکیشن کے بارے میں آگاہی پروگرام

کراچی (کامرس رپورٹر) تھردیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آرڈی پی) کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اللہ نواز سومرو نے عوام خصوصاً مل مالکان، تاجر، خوردہ وتھوک فروشوں میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفیکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا ہے کیونکہ ملک بھر میں لاکھوں لوگوں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں ان اشیائے خوردونوش میں غذائیت کے اجزا کی کمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں بلکہ وٹامن اے، ڈی اور دیگر معدنیات انسانی جسم کے لیے صحت بخش ہیں لہٰذا ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل یقینی بنانے کے لیے تمام طبقے کے لوگوں میں فورٹیفیکیشن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کے سی سی آئی، ٹی آر ڈی پی، فوڈ فورٹیفیکیشن پروگرام اور یو کے ایڈ کے مشترکہ آگاہی سیشن کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں کیا۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان، مینجنگ کمیٹی کے اراکین اور سندھ فوڈ اتھارٹی کے نمائندے و دیگر بھی موجود تھے۔ اللہ نواز سومرو نے ٹی آر ڈی پی کی حکومتِ پاکستان، حکومتِ سندھ اور یو کے ایڈ کے تعاون سے مختلف سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام سرگرمیوں اور آگاہی سیشنز کے دوران بچوں، خواتین کو غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی کے لیے آٹے، گھی اور تیل میں اضافی وٹامنز، آئرن اور دیگر منرلز کی آمیزش کے بارے میں شرکاء کو بتایا گیا تاکہ غذائیت کی کمی اور نشونمار کنے کے مسائل سے نمٹا جاسکے۔ ان گھریلو اشیاء میں وٹامنز اور معدنیات شامل کرنے سے بیماریوں کی روک تھام، قوت مدافعت، حواس خمسہ کو بڑھانے اور افزائش میں کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ بھر میں 10 لاکھ گھروں نے ٹی آر ڈی پی سے فوائد حاصل کیے جبکہ اس ادارے نے 1400 کے قریب عملے کے ساتھ سندھ بھر میں 22 دفاتر قائم کر رکھے ہیں جن کے ذریعے زراعت اور گارمنٹس کے شعبوں میں اب تک 35 ہزار خواتین کو تربیت دی گئی۔ انہوں نے تجویز دی کہ ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ ریسرچ و ڈیولپمنٹ کے شعبوں میں کام کرسکتا ہے اور دونوں ادارے مطالعہ، سروے کرنے اور مسائل کی نشاندہی کے حوالے سے مل کر کام کرسکتے ہیں۔ انہوں نے آٹے، گھی اور تیل کی فورٹیفیکیشن کے لیے قانون سازی کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ان قوانین پر کام کررہی ہے اور ڈرافٹ بھی تیار کرلیا گیا ہے لیکن اس میں کچھ وقت لگے گا کیونکہ یہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے سی ای او ٹی آر ڈی پی کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے کے سی سی آئی اور ٹی آر ڈی پی کے مابین باہمی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کرنے کا مشورہ دیا تاکہ دونوں ادارے ملک بھر بالخصوص صوبہ سندھ کے بہتر مفاد میں مشترکہ طور پر آگاہی مہم شروع کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اشیا میں غذائیت کی کمی کی وجہ سے کافی بوجھ پڑ رہا ہے اور ناقص غذا کی وجہ سے ملک کو صحت اور اقتصادی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان کے قومی غذائی سروے سے پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر بچوں اور خواتین کو تولیدی عمر کے دوران نشونما کے لیے درکار غذائی اجزا کی کمی وجہ سے نقائص کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ ایک سنگین مسئلہ ہے جس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جنید ماکڈا نے وزیراعظم کا قوم سے پہلے خطاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے اپنے اس خطاب میں یواین ڈی پی کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیا تھا جس کے مطابق پاکستان دنیا کے ان ٹاپ پانچ ملکوں میں شامل ہے جہاں بچے غذائیت کی کمی کی وجہ سے مرجاتے ہیں۔ یہ واقعی بدقسمتی ہے کہ 45 فیصد پاکستانی بچے یعنی تقریباً ہر دوسرا بچہ اس بیماری کا شکار ہے۔ نشونما میں کمی کا اقتصادی بہبود کے ساتھ مضبوط تعلق ہے کیونکہ ہر سال فی کس آمدنی میں 10 فیصد میں اضافے کے نتیجے میں افزائش اور نشونما میں کمی کے کیسز میں 3.2 فیصد کمی رونما ہوتی ہے۔ پاکستان کو ناقص غذا کی وجہ سے ہر سال اپنے جی ڈی پی گروتھ کا 3 فیصد یا 7.6 ارب ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے کے سی سی آئی کے سندھ فوڈ اتھارٹی کے ساتھ رابطوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ایک سماجی اور ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ٹی آر ڈی پی کے ساتھ مل کر کام کرنے میں زیادہ خوشی محسوس کرے گا اور سندھ میں ان کی تمام تر کوششوں میں بھرپور معاونت کی یقین دہانی کرواتا ہے۔

وزنامہ امن کراچی ...... بدھ 30 جنوری 2019ء .....

آٹے، تیل، گھی کی فورٹیفیکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور

کراچی چیمبر کے ساتھ مل کر ریسرچ و ڈیولپمنٹ کے شعبوں میں کام ہوسکتا ہے، اللہ نواز سومرو، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) تھردیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اللہ نواز سومرو نے عوام خصوصاً مل مالکان ،تاجر، خوردہ و تھوک فروشوں میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفیکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا

ہے کیونکہ ملک بھر میں لاکھوں لوگوں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں ان اشیائے خورد و نوش میں غذائیت کے اجزا کی کمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں بلکہ وٹامن اے، ڈی اور دیگر معدنیات انسانی جسم کے لیے صحت بخش ہیں لہٰذا ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل یقینی بنانے کے لیے تمام طبقے کے لوگوں میں فورٹیفیکیشن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

اسلام
بدھ 23 جمادی الاولیٰ 1440ھ مطابق 30 جنوری 2019ء

عوام میں فورٹیفیکیشن کی اہمیت اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، اللہ نواز سومرو

فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں، انسانی جسم کے لیے صحت بخش ہیں

ٹی آر ڈی پی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کا آگاہی سیشن کے انعقاد کے موقع پر خطاب

کراچی (کامرس رپورٹر) تھر دیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اللہ نواز سومرو نے عوام خصوصاً مل مالکان، تاجر، خوردہ و تھوک فروشوں میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفیکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا ہے کیونکہ ملک بھر میں لاکھوں لوگوں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں ان اشیائے خوردونوش میں غذائیت کے اجزا کی کمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں بلکہ وٹامن اے، ڈی اور دیگر معدنیات انسانی جسم کے لیے صحت بخش ہیں لہٰذا ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل یقینی بنانے کے لیے تمام طبقے کے لوگوں میں فورٹیفیکیشن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کے سی سی آئی، ٹی آر ڈی پی، فوڈ فورٹیفیکیشن پروگرام اور یو کے ایڈ کے مشترکہ آگاہی سیشن کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں کیا۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان، مینجنگ کمیٹی کے اراکین اور سندھ فوڈ اتھارٹی کے نمائندے و دیگر بھی موجود تھے۔ اللہ نواز سومرو نے ٹی آر ڈی پی کی حکومتِ پاکستان، حکومتِ سندھ اور یو کے ایڈ کے تعاون سے مختلف سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام سرگرمیوں اور آگاہی سیشنز کے دوران بچوں، خواتین کو غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی کے لیے آٹے، گھی اور تیل میں اضافی وٹامنز، آئرن اور دیگر منرلز کی آمیزش کے بارے میں شرکاء کو بتایا گیا تاکہ غذائیت کی کمی اور نشوونما رکنے کے مسائل سے نمٹا جاسکے۔ ان گھریلو اشیاء میں وٹامنز اور معدنیات شامل کرنے سے بیماریوں کی روک تھام، قوت مدافعت، حواس خمسہ کو بڑھانے اور افزائش میں کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ بھر میں 10 لاکھ گھروں نے ٹی آر ڈی پی سے فوائد حاصل کیے جبکہ اس ادارے نے 1400 کے قریب عملے کے ساتھ سندھ بھر میں 22 دفاتر قائم کررکھے ہیں جن کے ذریعے زراعت اور گارمنٹس کے شعبوں میں اب تک 35 ہزار خواتین کو تربیت دی گئی۔ انہوں نے تجویز دی کہ ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ ریسرچ و ڈیولپمنٹ کے شعبوں میں کام کرسکتا ہے اور دونوں ادارے مطالعہ، سروے کرنے اور مسائل کی نشاندہی کے حوالے سے مل کر کام کرسکتے ہیں۔ انہوں نے آٹے، گھی اور تیل کی فورٹیفیکیشن کے لیے قانون سازی کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ان قوانین پر کام کررہی ہے اور ڈرافٹ بھی تیار کرلیا گیا ہے لیکن اس میں کچھ وقت لگے گا کیونکہ یہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے سی ای او ٹی آر ڈی پی کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے کے سی سی آئی اور ٹی آر ڈی پی کے مابین باہمی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کرنے کا مشورہ دیا تاکہ دونوں ادارے ملک بھر بالخصوص صوبہ سندھ کے بہتر مفاد میں مشترکہ طور پر آگاہی مہم شروع کرسکیں۔

NATIONAL COURIER | WEDNESDAY, JANUARY 30, 2019

TRDP stresses for awareness on flour, ghee, oil fortification

By Commerce Reporter

KARACHI: Chief Executive Officer (CEO) of Thar-deep Rural Development Programme (TRDP) Allah Nawaz Soomro has stressed the need to raise awareness about fortification of flour, ghee and oil amongst the masses particularly millers, traders, retailers and wholesalers.

The CEO TRDP was speaking at an orientation session organized jointly by the Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI), TRDP, Food Fortification Programme and UK Aid, yesterday.

The TRDP CEO said that there was absolutely no harm in fortifying flour, oil and ghee with Vitamin-A, Vitamin-D and other minerals which are essential for a healthy human body therefore, the importance of fortification must be promoted.

The participants were sensitized about the addition of vitamins, iron and other minerals in flour, ghee and oil to provide nutrient-filled food to children and women to overcome the malnutrition and stunted growth.

'Addition of vitamins and other minerals to these household commodities would lead to disease prevention, boost immunity and improve cognitive development and productivity', he added.

He said that around one million households across Sindh province have benefitted from TRDP and they have established a total of 22 offices all over Sindh with a staff of around 1400 while a total of 35,000 women have been trained so far in the agriculture and garments sectors.

He suggested that TRDP can collaborate with Karachi Chamber in research and development to carry out studies, perform surveys and identify issues.

KCCI President Junaid Esmail Makda advised to sign a Memorandum of Understanding between KCCI and TRDP so as to jointly launch awareness campaigns.

Referring to KCCI's liaison with Sindh Food Authority, he said that the Karachi Chamber would be happy to work in collaboration with TRDP and extend full support to all its endeavors in Sindh.

KARACHI: President KCCI Junaid Esmail Makda and Vice President Asif Sheikh Javaid presenting crest to CEO Thar-deep Rural Development Program (TRDP) Allah Nawaz Soomro, during his visit to Karachi Chamber. Agha Shahab Ahmed, MC Members and reps from Sindh Food, are also seen in the picture.

WEDNESDAY 30 JANUARY, 2019
VATAN GUJRATI

کراچی۔ کراچی چیمبر کے صدر جنید ماکڈا تھر دیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اللہ نواز سومرو کو کے سی سی آئی دورے کے موقع پر شیلڈ پیش کر رہے ہیں نائب صدر آصف شیخ جاوید، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان، مینجنگ کمیٹی کے اراکین ودیگر بھی موجود ہیں۔

آٹے، تیل، گھی کی فورٹیفکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور

ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ مل کر ریسرچ وڈیولپمنٹ کے شعبوں میں کام کرسکتا ہے، اللہ نواز سومرو

مشترکہ آگاہی مہم شروع کرنے کیلئے ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ ایم او یو سائن کرے، جنید ماکڈا

کراچی (کامرس رپورٹر) تھر دیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اللہ نواز سومرو نے عوام خصوصاً مل مالکان، تاجر، خوردہ وتھوک فروشوں میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا ہے کیونکہ ملک بھر میں لاکھوں لوگوں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں ان اشیائے خوردونوش میں غذائیت کے اجزا کی کمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ فورٹیفائیڈ آٹا، تیل اور گھی بالکل بھی نقصان دہ نہیں بلکہ وٹامن اے، ڈی اور دیگر معدنیات انسانی جسم کے لیے صحت بخش ہیں لہٰذا ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل یقینی بنانے کے لیے تمام طبقے کے لوگوں میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

بقیہ 56

فورٹیفکیشن کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کے سی سی آئی، ٹی آر ڈی پی، فوڈ فورٹیفکیشن پروگرام اور یو کے ایڈ کے مشترکہ آگاہی سیشن کے انعقاد کے موقع پر خطاب میں کیا۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا، نائب صدر آصف شیخ جاوید، سابق نائب صدر آغا شہاب احمد خان، مینجنگ کمیٹی کے اراکین اور سندھ فوڈ اتھارٹی کے نمائندے ودیگر بھی موجود تھے۔ اللہ نواز سومرو نے ٹی آر ڈی پی کی حکومت پاکستان، حکومت سندھ اور یو کے ایڈ کے تعاون سے مختلف سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام سرگرمیوں اور آگاہی سیشنز کے دوران بچوں، خواتین کو غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی کے لیے آٹے، گھی اور تیل میں اضافی وٹامنز، آئرن اور دیگر منرلز کی آمیزش کے بارے میں شرکاء کو بتایا گیا تاکہ غذائیت کی کمی اور نشوونما رکنے کے مسائل سے نمٹا جاسکے۔ ان گھریلو اشیاء میں وٹامنز اور معدنیات شامل کرنے سے بیماریوں کی روک تھام، قوت مدافعت، حواس خمسہ کو بڑھانے اور افزائش میں کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ بھر میں 10 لاکھ گھروں نے ٹی آر ڈی پی سے فوائد حاصل کیے جبکہ اس ادارے نے 1400 کے قریب عملے کے ساتھ سندھ بھر میں 22 دفاتر قائم کررکھے ہیں جن کے ذریعے زراعت اور گارمنٹس کے شعبوں میں اب تک 35 ہزار خواتین کو تربیت دی گئی۔ انہوں نے تجویز دی کہ ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ ریسرچ وڈیولپمنٹ کے شعبوں میں کام کرسکتا ہے اور دونوں ادارے مطالعہ، سروے کرنے اور مسائل کی نشاندہی کے حوالے سے مل کر کام کرسکتے ہیں۔ انہوں نے آٹے، گھی اور تیل کی فورٹیفکیشن کے لیے قانون سازی کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت ان قوانین پر کام کررہی ہے اور ڈرافٹ بھی تیار کرلیا گیا ہے لیکن اس میں کچھ وقت لگے گا کیونکہ یہ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے سی ای او ٹی آر ڈی پی کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے کے سی سی آئی اور ٹی آر ڈی پی کے مابین باہمی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کرنے کا مشورہ دیا تاکہ دونوں ادارے ملک بھر بالخصوص صوبہ سندھ کے بہتر مفاد میں مشترکہ طور پر آگاہی مہم شروع کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اشیا میں غذائیت کی کمی کی وجہ سے کافی بوجھ پڑ رہا ہے اور ناقص غذا کی وجہ سے ملک کو صحت اور اقتصادی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان کے قومی غذائی سروے سے پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر بچوں اور خواتین کو تولیدی عمر کے دوران نشوونما کے لیے درکار غذائی اجزا کی کمی کی وجہ سے نقائص کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ ایک سنگین مسئلہ ہے جس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جنید ماکڈا نے وزیراعظم کا قوم سے پہلے خطاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے اپنے اس خطاب میں یو این ڈی پی کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیا تھا جس کے مطابق پاکستان دنیا کے ان ٹاپ پانچ ملکوں میں شامل ہے جہاں بچے غذائیت کی کمی کی وجہ سے مرجاتے ہیں۔ یہ واقعی بدقسمتی ہے کہ 45 فیصد پاکستانی بچے یعنی تقریباً ہر دوسرا بچہ اس بیماری کا شکار ہے۔ نشوونما میں کمی کا اقتصادی بہبود کے ساتھ مضبوط تعلق ہے کیونکہ ہر سال فی کس آمدنی میں 10 فیصد میں اضافے کے نتیجے میں افزائش اور نشوونما میں کمی کے کیسز میں 3.2 فیصد کمی رونما ہوتی ہے۔ پاکستان کو ناقص غذا کی وجہ سے ہر سال اپنے جی ڈی پی گروتھ کا 3 فیصد یا 7.6 ارب ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے کے سی سی آئی کے سندھ فوڈ اتھارٹی کے ساتھ رابطوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کراچی چیمبر ایک سماجی اور ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ٹی آر ڈی پی کے ساتھ مل کر کام کرنے میں زیادہ خوشی محسوس کرے گا اور سندھ میں ان کی

روزنامہ " آزاد ریاست 30 جنوری 2019ء (ص

آٹے، تیل، گھی کی فورٹیفکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور

ٹی آر ڈی پی کراچی چیمبر کے ساتھ مل کر ریسرچ و ڈیولپمنٹ کے شعبوں میں کام کر سکتا ہے، اللہ نواز سومرو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) تھر دیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام (ٹی آر ڈی پی) کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر اللہ نواز سومرو نے عوام خصوصاً مل مالکان، تاجر، خوردہ و تھوک (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

بقیہ نمبر آزاد ریاست 33

فروشوں میں آٹے، گھی، تیل کی فورٹیفکیشن کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا ہے کیونکہ ملک بھر میں لاکھوں لوگوں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں ان اشیائے خورد و نوش میں غذائیت کے اجزا کی کمی کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں

Daily City News, Karachi 30.01.2019

Need stressed to raise awareness about defense of flour, ghee & oil

KARACHI: Chief Executive Officer of Thardeep Rural Development Program (TRDP) AllahNawazSoomrohasstressed the need to raise awareness about fortification of flour, ghee and oil amongst the masses particularly millers, traders, retailers and wholesalers as millions of people mostly women and children across the country were suffering terribly due to severe malnutrition. Speaking at an Orientation Session organized jointly by KCCI, TRDP, Food Fortification Program and UK Aid, CEO TRDP said that there was absolutely no harm in fortifying flour, oil and ghee with Vitamin A, Vitamin D and other minerals which are essential for a healthy human body therefore, the importance of fortificationmustbepromotedamongst people from all walks of life with a view to ensure a healthy society.

The session was attended byPresidentKCCIJunaidEsmail Makda, Vice President KCCI Asif Sheikh Javaid, Former Vice President Agha Shahab Ahmed Khan, Managing Committee Members, representatives from Sindh Food Authority, and others. CEO TRDP, while referring to numerous activities undertaken by TRDP in association with Government of Pakistan, Government of Sindh and UK Aid, informed that during all these activities and awareness sessions, the participants were sensitized about the addition of vitamins, iron and other minerals in flour, ghee and oil to provide nutrient filled food for children and women to overcomethemalnutritionandstunted growth. "Addition of vitamins and other minerals to these household commodities would lead to disease prevention, boost immunity and improve cognitive development and productivity", he added.

He said that the around 1 million households across Sindh province have benefitted from TRDP and they have established a total of 22 offices all over Sindh with a staff of around 1400 while a total of 35,000 women have been trained so far in the agriculture and garments sectors. He suggested that TRDP can collaborate with Karachi Chamber in the field of Research & Development and both institutions can carry out studies, perform surveys and identify issues. Underscoring the need for devising legislations about fortifications of flour, ghee & oil, he said that the government was currently working on the said legislations and draft has been prepared but it was going to take a lot of time as it was at initial stages.

MESSENGER
Wednesday, January 30, 2019

Need stressed to raise awareness about defense of flour, ghee & oil

KARACHI: Chief Executive Officer of Thardeep Rural Development Program (TRDP) Allah Nawaz Soomro has stressed the need to raise awareness about fortification of flour, ghee and oil amongst the masses particularly millers, traders, retailers and wholesalers as millions of people mostly women and children across the country were suffering terribly due to severe malnutrition.

Speaking at an Orientation Session organized jointly by KCCI, TRDP, Food Fortification Program and UK Aid, CEO TRDP said that there was absolutely no harm in fortifying flour, oil and ghee with Vitamin A, Vitamin D and other minerals which are essential for a healthy human body therefore, the importance of fortification must be promoted amongst people from all walks of life with a view to ensure a healthy society.

The session was attended by President KCCI Junaid Esmail Makda, Vice President KCCI Asif Sheikh Javaid, Former Vice President Agha Shahab Ahmed Khan, Managing Committee Members, representatives from Sindh Food Authority, and others.

CEO TRDP, while referring to numerous activities undertaken by TRDP in association with Government of Pakistan, Government of Sindh and UK Aid, informed that during all these activities and awareness sessions, the participants were sensitized about the addition of vitamins, iron and other minerals in flour, ghee and oil to provide nutrient filled food for children and women to overcome the malnutrition and stunted growth.

Macro adjustment to continue, warns SBP

Monitoring Desk

KARACHI: The country's macroeconomic environment was 'challenging' during the first quarter of this fiscal year mainly due to rising inflationary pressures, contracting large-scale manufacturing (LSM), macroeconomic imbalances said the State Bank of Pakistan (SBP) in its 1QFY19 report on the State of Economy.

The report calls for an urgent need to 'initiate and expedite' structural reforms to "address the recurring macroeconomic imbalances... push the economy's productivity frontier," warning that "the country would continue to move along the macroeconomic adjustment path for some time."

The SBP notes that the rising global crude prices in the first quarter of the fiscal year (July to September 2018) not only eclipsed the improvements in external sector but worsened the lingering inflationary pressures, following the second round of higher fuel prices and lagged impact of exchange rate depreciation impacting the broader economy. Moreover, the LSM also contracted by 1.7 per cent during the quarter, versus a growth of 9.9pc in 1QFY18. Noticeably, the output of construction-allied and consumer durable segments, which were the major drivers of growth last year, decelerated on a year-on-year basis.

Pointing out the mismatch between revenues and expenditures, the SBP says even after the 45.5pc drop in public sector projects, the fiscal deficit remained high, clocking in at Rs541.7 billion, recording a jump of Rs100bn from same period last year. The expenditures grew by 11pc during the quarter compared to 13.5pc in corresponding quarter last year. The financing burden fell largely on the State Bank, as well as non bank financial institutions. The consolidated revenues grew by 7.5pc during the quarter as against 18.9pc in first quarter last year.

Highlighting external pressures, the report remarks that the current account deficit declined slightly for the first time in two years, " it stayed at an elevated level of $3.6bn" during the quarter. The deficit was mainly on account of the worsening terms of trade and more than 51pc increase in the global crude prices increasing the import bill.

The quarterly import bill crossed the $4bn mark for the first time since 1QFY15, the report says. With foreign investments declining on a yearly basis and external borrowing by private sector remaining subdued, the financial inflows proved insufficient, and the current account deficit had to be financed from SBP reserves, which declines by $1.4bn, putting pressure on the exchange rate.

The publication adds that amid "slowdown in economic activities, SBP shored up its stabilisation efforts and tightened the monetary policy during the quarter. In each of the two policy decisions that were held during the period, Monetary Policy Committee increased the policy rate by 100 basis points each time. These decisions were guided primarily by the prevalence of high twin deficits as well as the increased likelihood of headline inflation surpassing the annual target of 6pc."

In private sector credit, the SBP says "the impact of input prices (especially cotton and crude oil) on the overall credit off-take can be seen from the near doubling of average loan size in first quarter ... implying that a substantial part of the higher off-take was price driven."

The central bank acknowledged the rising challenges in debt and monetary management due to behavioural interplay between scheduled banks and the government noting that "from the monetary management's perspective, near-flattening of the yield curve and excessive government borrowings from SBP posed major challenges."

However, in order to revert to a stable macroeconomic environment over the medium term, the report underlined the importance of continuation of the right mix of polices laying particular emphasis on initiating the structural reforms in order to take the growth momentum forward.

DAWN WEDNESDAY JANUARY 30, 2019

SBP's perspective on US-China tensions

New challenges as well as new opportunities

RIZWAN BHATTI

KARACHI: The ongoing US-China trade tensions have created some opportunities as well as challenges for Pakistan.

According to State Bank of Pakistan's (SBP) first quarterly report, "The State of Pakistan's Economy" released on Tuesday, on a positive note, key food items, such as rice, seafood and soybean both seeds and oil, have come in the crosshairs, which offer an opportunity for Pakistan to reduce its trade deficit. On the other hand, the volatility in iron and steel prices in recent months after the imposition of tariffs by the US presents a challenge from Pakistan's perspective.

The report said the ongoing >P 4 Col 4

BUSINESS RECORDER KARACHI WEDNESDAY 30 JANUARY 2019 9

New challenges as well as new

> from page 1

tensions between the US and China have contributed to big swings in key commodity prices and added uncertainty to the global trade dynamics. So far in FY19, the IMF, World Bank and WTO have all lowered their projections of global economic growth and trade volumes.

Together, the US and China accounted for 21.8 percent of global exports and 23.5 percent of worldwide imports in 2017. Bilateral trade between these two amounted to $ 584.8 billion in 2017, accounting for 3.3 percent of global trade in the year.

According to Report, since July 2018, additional tariffs have been imposed on $ 360.0 billion of goods traded between the US and China, which account for 61.6 percent of the bilateral trade between the two countries last year.

China has been hit harder as US$ 260.0 billion of its exports are now attracting higher tariffs in the US; against this, US$ 100.0 billion of American exports to China are affected by the retaliatory tariffs. These tariffs are in addition to across-the-board tariffs on iron and steel products that the US had put in place in May 2018.

Discussing the impact of this situation on Pakistan's exports, the report said that among the thousands of items on which additional tariffs have been imposed by the two countries, three product categories stand out from Pakistan's exports standpoint. This includes seafood, rice and cotton (raw cotton, fabric and yarn). Specifically, American seafood exports to China are now much costlier as a result of tariffs, as are Chinese exports of rice and cotton items to the US.

China is a major global importer of seafood items, and imported 16.3 percent of its overall seafood imports from the US in 2017 (worth US$ 1.3 billion). It mainly imports lobsters, oysters, flatfish and sardines, all of which are now attracting additional tariffs, and all of which are also exported by Pakistan.

According to report, Pakistan's global exports of these specific products amounted to US$ 338.9 million in FY18 and constituted 75.1 percent of the country's overall seafood exports in FY18. As the US' seafood exports to China have now become much costlier, Pakistani exporters might increase their presence in the Chinese market.

On imports side, Pakistan can benefit from the diverging trend in soybean of this commodity, after Brazil. Importantly, soybean is the US' single largest export item to China, and the country accounted for 56.9 percent of the US' soybean exports in 2017 and 9.4 percent of the US' total exports to China.

Given these dynamics, soybean was among the first items targeted by China when the first round of retaliatory tariffs went into effect in July 2018. China then shifted its demand for soybeans to Brazil and Argentina. As a result, soybean export prices of Brazil and Argentina have spiked, whereas those of the US have plunged since the tariffs went into effect.

The current situation presents an opportunity for edible oil mills in Pakistan to reduce their imports of soybean oil and seed in value terms by diverting their purchases to the US, where the prices are falling.

Encouragingly, there are indications that this switch is already taking place. Brazil's share in Pakistan's overall soybean imports fell to 49.5 percent in FY18 from 58.4 percent in FY17, whereas the US' share rose to 45.4 percent from 32.1 percent. Further enhancing soybean imports from the US will yield more FX savings for Pakistan, assuming that the US prices stay depressed in the wake of a record-high projected inventory level for 2018-19.4

This dynamic also helped Pakistan's soybean oil imports in Q1-FY19, when the unit value imports were 20.3 percent lower as compared to Q1-FY18.

In addition, iron and steel prices have been volatile ever since they came under the crosshairs of US tariffs. These tariffs were applied in two phases. In the first phase in May 2018, the US imposed additional tariffs across the board on roughly 44.0 percent of the iron and steel products that it imported.

These tariffs particularly affected the US' neighbors and allies (specifically Canada, Mexico, South Korea and Japan), instead of China.

All of this uncertainty has created challenges for Pakistan, as the unit value of the country's iron and steel imports (both scrap and finished products) has been rising, though with significant fluctuations. Even though Pakistan imports most of its steel from China, the unit value of its steel imports have not dipped.

Nonetheless, a slowdown in broader economic activity as the country [illegible]

Dawood predicts $5-6bn decline in trade deficit by FY19-end

MUSHTAQ GHUMMAN

ISLAMABAD: The government Tuesday projected that the country's trade deficit will decline by $ 5-6 billion by the end of current fiscal year due to increase in exports, reduction in oil prices and suppressed imports.

This was stated by the Prime Minister's Advisor on Commerce, Textile, Industries and Production and Investment, Abdul Razzak Dawood at a press conference sans electronic media cameras. Commerce Secretary Younus Dagha was also present on the occasion.

Dawood expressing satisfaction over his performance acknowledged that exports increased by $ 3 billion during

> P 4 Col 4

Dawood predicts $5-6bn decline in trade deficit by FY19-end

> from page 1

PML-N tenure.

"I would never ever make a wrong statement. Younus Dagha was Secretary Commerce during the time of Shahid Khaqan Abbasi and a lot of improvement was made in exports primarily due to decisions taken by Abbasi on DLTL. It's a reality. Our challenge is to build on it," Dawood maintained.

Secretary Commerce stated that a policy is being formulated to release dues of DLTL to exporters within two weeks. FBR has also been asked to release dues of those exporters whose record is not doubtful.

Secretary Commerce stated that the policy is to make all raw materials cheaper which would help export expansion. However, there would be suppression of imports of finished goods or luxury goods which are not required economically.

Secretary Commerce said that in December 2018, trade deficit improved by $ 600 million and is expected to improve by $1 billion in January and the government is hopeful that trade deficit would decline by $ 5 billion to $ 6 billion by the end of current fiscal year.

Dawood further stated that exports will cross $ 25 billion by June 30, 2019, adding that $ 26 billion is a realistic target whereas $ 27 billion is optimistic target which according to businessmen is a stretched target.

Razzak Dawood said market access issue has improved due to recent developments with China, Qatar and Indonesia and now the big issue is refunds and with approval of Finance Bill 2019 in next few days, a very big step will be taken in resolving this issue, ie, with one third cash and two third promissory notes.

The Advisor who personally is satisfied with his performance said that there are a number of issues and government needs time, adding that policy will be clear by June 2019. He further stated that there are some grey areas.

He said, businessmen are very excited due to recent announcements in the second amendment finance bill 2019 by the federal government but they are asking for more steps.

"I don't understand why everything is negative in Pakistan. When I ask to achieve the mark of Rs $ 27 billion exports, they say it can't be done but I say it has to be done. We should have positive sentiment not negative," he added.

Replying to a question, he said he had a meeting with the EU monitoring team along with Secretary Commerce and 10 points were consider with the government weak on two or three points; Secretary Commerce stated that the government is working on its weaknesses.

The Advisor said that there was very good presentation on GPS plus to the Prime Minister by Ministry of Human Rights. The meeting discussed each and every point which the government has to do by June next. He acknowledged that there are some issues.

Razzak Dawood said that the draft of new Industrial Policy is almost ready and would be shared with the stakeholders for their comments prior to submitting to the federal cabinet for approval. In reply to a question, he said that if he had simply "cut and paste" the Industrial Policy prepared in 2011, it would have been completed in one week time.

According to Razzak Dawood, he along with Pakistan Business Council (PBC) held a meeting with the then Prime Minister, Shahid Khaqan Abbasi in 2017 and asked him to take measures to stop de-industrialization. He said, industry is shutting down and this can be witnessed in Faisalabad.

Replying to a question on opting for protectionist policy, he said today situation of industry is totally different from 2003 when he was Minister for Commerce and Industries which is why he is suggesting anti de-industrialization measures. He said, there is progress towards one billion dollar market access from China - China is very positive and Pakistan will achieve it. Answering another question, Razzak Dawood said that sugar industry must stand on its own feet like other sectors, ie, cement, yarn, rice and tractors etc. He said, sugarcane needs a lot of water. The government has allowed export of one million tons of sugar; saying that he honestly feels sugar should be exported without any subsidy.

Secretary Commerce revealed that the government has approved release of Rs 2 billion subsidy to sugar mills against their claims of Rs 6-7 billion.

In reply to a question about Export Development Fund (EDF), Secretary Commerce said that it is a very important issue, as total dues of EDF have touched Rs 30-35 billion. He said, Finance Minister, Asad Umar has written a letter in this regard and the Finance Ministry is sitting with Commerce Division to reconcile last year's amount which will be released next year. He said, clarity will be available within a week.

In reply to another question, Razzak Dawood said that Finance Division and Commerce Division are on the same page with respect to policy rate. He said, both Ministries debate on the way forward and this debate will always happen as there are different strategies for increasing exports and compressing imports; reducing the trade gap is going in the right direction. The government also wants import substitution, Dawood maintained.

Answering another question, Abdul Razzak Dawood said that he is not satisfied with the current state of affairs of auto industry with respect to "on money" in sale of cars. He said, it must be eliminated and car assemblers should cancel the dealerships of those dealers who are involved in such practice. He said new players are coming in this sector.

In reply to a question regarding Pakistan Steel Mills (PSM) he said committee is finalizing its report and the Ministry will look at each option, ie, privatize it, lease it or 'right it ourselves'. Three Chinese parties and three Russian parties have shown their interest, Dawood stated.

Weak agri, industrial output

6.2pc growth target seems unachievable

RECORDER REPORT

KARACHI: The State Bank of Pakistan (SBP) Tuesday said the real GDP growth target of 6.2 percent for this fiscal year seems unachievable due to weak performance of agriculture and industrial sectors.

According to SBP's first quarterly report on "The State of Pakistan's Economy" for FY19, after achieving a 13-year high growth of 5.8 percent in FY18, Pakistan's economy is showing signs of moderation as both the agriculture and industrial sectors were underperformed during Q1FY19 relative to the same period last year.

However, in order to revert to a stable macroeconomic

> P 4 Col 1

Likely policy changes tail off investor confidence

RECORDER REPORT

KARACHI: Investors are reluctant to invest in Pakistan as the new government has hinted at major revisions in investment and industrial policies, the State Bank of Pakistan (SBP) said in its first quarterly report on "The State of Pakistan's Economy" for FY19.

The report revealed that the confidence of consumers and businesses, which improved sharply soon after the elections, seems to have tailed off in the most recent surveys on account of rising cost pressures and an uncertain outlook. Furthermore, since the new government has hinted at major revisions in investment

> P 4 Col 4

6.2pc growth target seems unachievable

> from page 1

environment over the medium term, the report underlines the importance of the continuation of the right mix of polices. The report emphasized on initiating the needed structural reforms in order to push the country's productivity frontier and take the growth momentum forward.

"While the ongoing macroeconomic stabilization process would continue at least over the short term, it has now become important to urgently initiate and expedite the needed structural reforms in the economy," the report said.

According to SBP, the preliminary data suggested that the overall macroeconomic environment were remained challenging during the first quarter of FY19. The primary concern was the steep rise in global crude prices, which not only reinforced the already strong underlying inflationary pressures in the economy, but also eclipsed emerging improvements in the external sector.

Fiscal pressures also remained intact as expenditure rigidities allowed only a limited room for the government to maneuver. Responding to these challenges, the new political regime immediately announced cuts in development spending, partially reversed tax relief measures, and also explored avenues to bridge the external financing gap. These measures had contributed to lower revenue mobilization during Q1-FY19

Kharif crops have already underperformed, and given the persistent water shortages across the country, the overall crop sector is unlikely to rebound in the rest of the year. Therefore, the overall contribution of agriculture in GDP growth would largely depend upon the performance of the livestock sub-sector.

Furthermore, the large-scale manufacturing also contracted by 1.7 percent during Q1FY19, after recording a healthy growth of 9.9 percent during Q1-FY18. Noticeably, the output of construction-allied and consumer durable segments, which were the major drivers of growth last year, decelerated on a YoY basis.

According to the report, the 6.2 percent target for real GDP growth seems unachievable with the policy focus now tilted towards macroeconomic stabilization.

The report highlighted that with the underlying inflationary pressures remaining strong and the twin deficits staying at elevated levels, the monetary policy continued to move along the adjustment path.

During the two Monetary Policy Committee (MPC) meetings, the policy rate was raised by a cumulative 200 basis points. Besides the persistence of strong demand pressures, the second-round impact of higher fuel prices and exchange rate depreciation pushed up core inflation.

As for private credit, a strong expansion was observed during Q1FY19, in contrast to net retirements witnessed in the same quarter last year. The activity in working capital loans was more prominent, since rising commodity prices and input costs increased the financing requirements of businesses.

The report also observed that the consolidated revenues grew by 7.5 percent during the quarter; however, this pace was lower than the 18.9 percent uptick witnessed during Q1-FY18. Expenditures grew by 11.0 percent during the quarter compared to 13.5 percent in the same period last year. The resultant higher fiscal deficit was financed through increased government borrowing from both domestic and external sources.

On the external front, the report highlighted that the continued exports growth and a steady increase in workers' remittances partially helped contain the current account deficit.

However, the level of this deficit remained a concern, as rising oil prices resulted in the quarterly import bill crossing the $ 4.0 billion mark. With foreign investments declining on a YoY basis and external borrowing by the private sector remaining subdued, the financial inflows proved insufficient.

Resultantly, pressure on the balance of payments continued to mount, with the country's FX reserves declining by $ 1.4 billion and the Pak Rupee depreciated by 2.2 percent during the quarter under review.

Nonetheless, financing of the current account might improve going forward as there is an expectation of receiving higher foreign inflows from both private and official sources during the second half of FY19. Not only would this bolster the country's FX reserves, but also ease pressures in the domestic foreign exchange market, the report said.

As against 6 percent target, SBP's inflation forecast for the full year stands at 6.5 to 7.5 percent, which takes into account the impact of revisions in gas tariffs and the second-round impact of exchange rate depreciation.

The report said that consumer industries would also feel the brunt of reduced demand, as purchasing powers are hit by rising inflation, increasing interest rates and adverse currency movements. In the case of non-energy imports, the current slowdown may continue going forward amidst weakening domestic economic activity, exchange rate depreciation and increase in import duties, it added.

At the same time, the SBP expecting that exports may gain from exchange rate depreciation and increase in consumer spending in the advanced economies, but their momentum could possibly be weakened by rising cost pressures Resultantly, the overall current account deficit is expected to narrow down to 4.5-5.5 percent of GDP, from 6.1 percent in FY18.

In particular, recent bilateral arrangements, including the deferred oil payments facility, are likely to be available from January 2019 onwards. The SBP believed that the deferred oil payments facility not only bolster the country's foreign exchange reserves, but also ease pressures in the domestic foreign exchange market.

Thus, continuing with a right mix of policies and sufficient BoP support, the country is expected to revert to a stable macroeconomic environment over the medium term, the report said.

Likely policy changes tail

> from page 1

and industrial policies, investors, especially foreign investors, seem reluctant to take long-term positions, it added.

The net FDI inflows into Pakistan posted a broad-based decline of 42.6 percent in Q1FY19 as many of the early-harvest energy projects under CPEC are nearing completion, FDI inflows from China into the power sector have been slowing down. Apart from CPEC-related inflows from China, no major activity was observed in FDI, the report mentioned.

The report said that recent economic developments run the risk of intensifying the impact of stabilization measures on broad economic activity. However, it is important to note that the government has initiated important reforms in the fiscal sector that can later be built upon to alleviate the structural deficit.

"While efforts are underway to regain macroeconomic stability, the concurrent progress towards reforms is welcome. It is now important to deepen and accelerate the pace of reforms within the fiscal and energy sectors, and also spread the process across other sectors of the economy," the report emphasized.

The objective should be to rationalize the economy's incentive structure; enhance ease of doing business via embracing technology and simplifying procedures; and improve public financial management and governance; it said and added that putting right policies in place is critical, even if it takes time, to get the economy out of th boom and bust cycle.

This is important also to benef on the productivity front, in order t push the growth momentum for ward as at this point, when th country's growing labor force has t be productively engaged, the coun try cannot afford to get caught up again in low growth-high inflatio equilibrium.

Moreover, the report said tha taking an initial step towards reforming the real estate sector, the government has notified the establishment of the Directorate General of Immovable Properties, with the mandate ranging from conducting survey-based market valuations, to establishing linkages with provincial revenue & excise authorities. This is a major initiative, which along with the increased inter-provincial co-ordination, can potentially help reduce prevailing distortions in the economy's incentive structure and also improve revenue collection, it added.

With regards to the energy sector, the government has approved an upward revision in gas prices in order to alleviate the financial burden of gas distribution firms.

According to report, the increased raw-material prices and capital outlay also meant that the credit appetite of the private sector was strong, despite a slowdown in the overall economic activity. The impact of input prices on the overall credit off-take can also be seen from the near doubling of average loan size in Q1-FY19 compared to the same period last year.

Pakistan needs to take tough decisions: DFID

By Amin Ahmed

ISLAMABAD: The UK Department for International Development (DFID) has asked the government to take 'tough decisions' to reform various sectors of the economy.

The DFID is working with the World Bank and Asian Development Bank to support Pakistan's economic reform programmes.

Talking to a group of journalists on Tuesday, DFID Chief Economist Rachel Glennerster said there exists a good understanding of what is to be done, and now is the time to take tough decisions and prioritise decisions for implementation.

If the government wants to take tough fundamental reforms, it is hard to do in multiple sectors at one time. "If you can take tough long-term decisions, they can be pushed towards implementation very effectively", Ms Glennerster said.

The government should think in a big way and explain to the people the benefits of the decisions, which may be short-term. Then the international community will come and support, she said.

The DFID official said that Pakistan has a long list of priorities, and the first priority should be to improve economic development and then the government can focus on implementing measures for improvement.

The main challenge for the government now is to think where it wants to prioritise reforms and follow detailed steps to start implementing these reforms for long-term prospects of economic growth.

For this, if the government has to go to the IMF, the right thing to do is to get into the programme, she said.

The United Kingdom was integral to Pakistan's completion of a three-year IMF programme in 2016, averting a financial crisis in 2013.

The chief economist said that she was encouraged by lots of optimism to improve the economic situation of Pakistan. "I am also encouraged by the seriousness with which a lot of people in and outside the government were thinking about the reforms in the economy", she remarked.

She was of the view that challenges remain in trade integration, energy, agriculture and in all other sectors.

The DFID's budget for assistance to Pakistan in various social sectors for 2018-19 is £325 million, and the planned budget for 2019-20 is expected to be £302m.

In 2018-19, the DFID's largest bilateral spending was in human development, followed by economic development, governance and security, and climate and environment.

Top three spending programmes in 2018-19 were: the second phase of Punjab Education Support Programme (£67.2m), Pakistan Economic Corridors Programme (£56.3m), and Khyber-Pakhtunkhwa education sector programme (£41m).

DAWN WEDNESDAY JANUARY 30, 2019

Pakistan's score on graft perception index up by one point

No change in overall ranking of 117 among 180 countries

By Amin Ahmed

CORRUPTION INDEX 2018

PAKISTAN

33/100

COUNTRY RANKING

2018	2017	2016	2015
117	117	117	126

US drops out of top 20 performers in global corruption index: Page 13

ISLAMABAD: Pakistan has made a slight improvement in the 'Corruption Perceptions Index 2018' released by the Transparency International on Tuesday with a score of 33 though its overall ranking among 180 countries has remained unchanged.

The country with a score of 32 on a scale of zero (highly corrupt) to 100 (very clean) had ranked 117 out of 180 countries last year.

The index, which is published annually by the Transparency International, ranks countries by perceived levels of corruption as determined by assessments and opinion surveys.

Pakistan's ranking had showed considerable improvement during the five-year term of the Pakistan Muslim League-Nawaz government as it jumped 10 positions from 127 to 117. But the ranking has failed to improve since 2016.

On the release of the 2018 Index, Transparency International Pakistan chairman Sohail Muzaffar said Pakistan had to act seriously to control rampant corruption. Economic conditions could not improve till this menace was tackled, as foreign businesses checked the ease of doing business before making investment in a country, he said.

He said anti-corruption laws should be strengthened, empowering accountability agencies to easily prosecute the corrupt. He added that exemplary punishments be given to all those involved in corruption.

No preferential treatment be given to any person convicted by court for corruption, said Mr Muzaffar.

PD allowed to raise Rs200bn to deal with circular debt

RECORDER REPORT

ISLAMABAD: The Economic Coordination Committee (ECC) of the Cabinet Tuesday allowed Power Division to raise Rs 200 billion from a syndicated Islamic Term Finance Facility to deal with the circular debt accumulated to over Rs 807 billion till December 31, 2018.

The meeting presided over by Finance Minister Asad Umar in a presentation by the Ministry of Energy, Power Division, on the current situation of circular debt > P 4 Col 1

PD allowed to raise Rs200bn

> from page 1

and the components that have contributed to its buildup was informed that outstanding payables in the power sector included energy cost, capacity charges and others, as well as interest payment.

The ECC after a detailed discussion allowed the ministry to proceed with the raising of syndicated Islamic Term Finance Facility of Rs 200 billion for which term sheet had already been received from a consortium of Islamic Banks.

Sources said that some operation issues and documentations required for the issuance of bonds have been completed and a separate desk for repayments of amount would be set up in the State Bank of Pakistan.

An official also maintained that identification of assets of power sector has also been completed for raising funds. They added that initially 43 assets, pieces of land and buildings of generation and distribution companies, etc, were identified and later on two more were added to the list of assets.

Sources said that Meezan Bank is leading the consortium of Islamic banks and there is also a possibility that other banks may also join the consortium after completing the requirements.

The ECC also approved Ministry of National Food Security's proposal for allowing the export of 0.5 million tonnes of surplus wheat/ wheat products by Pakistan Agriculture Storage and Services Corporation (PASSCO) for which it has received tenders.

The decision was made keeping in view the rising prices of wheat in the international market, sufficient available stocks (1.7 million tonnes) and the predictions of a good crop in the current season.

In a proposal to the ECC, the ministry said in order to create physical and fiscal space for new wheat procurement, PASSCO may be allowed to export the remaining 0.5 million tonnes of surplus wheat/wheat products. Out of this, 0.4 MMT may be exported through seas and 0.1 MMT through land route, on the ECC earlier approved methodology dated 20.11.2018 on the basis of that either PASSCO may be allowed to export wheat on basis and price offered in its earlier bid held on 11.1.2019 as it would save one month bid time or PASSCO may be directed to initiate afresh bidding process which will be time consuming.

The Ministry of ITT (Information Technology and Telecommunications) briefed the meeting on the annual budget of NTC. The committee after a discussion directed the Ministry of ITT to address the management issues of the NTC on priority in view of the unsatisfactory responses to the queries raised by members of the committee.

BUSINESS RECORDER KARACHI WEDNESDAY 30 JANUARY 2019

Filing of revised return

FBR asked to decide taxpayer's plea before expiry deadline

RECORDER REPORT

ISLAMABAD: On a writ petition filed by a taxpayer, the Lahore High Court has directed the Tax Department to decide the application of the taxpayer before the expiry of deadline of January 31, 2019 for filing of revised return under the section 214E for closure of audit.

When contacted, Shahid Jami, tax consultant, explained the background of the case. The return of total income filed by the petitioner company for the Tax Year 2016 was late and accordingly, audit proceedings under section 214D were initiated. These audit proceedings were pending when through Finance Supplementary (Amendment) Act, 2018 section 214E was inserted providing 25percent further tax over and above the tax chargeable as per return of total income filed for closure of audit. Whereas, in the case of petitioner company, the tax chargeable as per original return was Rs50,326,584; however tax payment/deductions at source were of Rs94,838,673 and accordingly the refundable amount of income tax was Rs44,512,089. The taxpayer filed application for revision of return by stating that twenty-five percent additional amount of tax be adjusted out of refundable amount. However, contrary to the provision of adjustment of tax, the in-built calculation on the e-portal does not allow said adjustment rather keeps the refund amount intact and requires separate payment of twenty-five percent tax. The petitioner company filed another application with the Commissioner pointing out the anomaly in the e-portal with the request to amend the software as per legal provision. However, there was no response and last date of filing of revised return was approaching and therefore the petitioner company filed a writ petition.

In the petition, it was explained that as per section 168(1)(b), the amount of tax collected or deducted shall be treated as tax paid by the person from whom the tax was collected or deducted. As per section 168(2), the person shall be allowed credit for the tax in computing the tax due by the person on the taxable income of the person for the tax year in which tax was collected or deducted. Whereas, as per section 168(4), a tax credit allowed under this section shall be applied in accordance with section 4(3). As per section 168(5), a tax credit allowed under this section for the tax year that is not able to be credited under section 4(3) for the year shall be refunded to the taxpayer in accordance with section 170. Whereas, as per section 170(3) where the Commissioner is satisfied that the tax has been overpaid, the Commissioner shall apply the excess in reduction of any other tax due, from the taxpayer under this Ordinance.

The LHC has disposed of the writ petition with the direction to the department to decide the application of the petitioner regarding anomaly in the software, well within the deadline of filing of revised returns for closure of audit. Jami pointed out that this issue is involved in hundreds of cases and FBR has deliberately not provided the adjustment in the revised return which is otherwise available for the original return and this is purely a revenue driven approach contrary to the expressed provisions of section 170(3) regarding adjustment of refund towards any tax due under the Ordinance.

He urged that the FBR should amend the software at the earliest and also extend the last date of filing of revised returns so that the taxpayers across the country could benefit from the legislative intent of closure of audit.

BUSINESS RECORDER KARACHI WEDNESDAY 30 JANUARY 2019

Delayed payment of GST

SHC stays recovery of default surcharge from CNG outlets

TANVEER AHMED

KARACHI: Sindh High Court (SHC) has stayed the recovery of default surcharge on delayed payment of General Sales Tax (GST) from CNG stations and restrained the Federal Board of Revenue (FBR) and Sui Southern Gas Company (SSGC) to take coercive action against CNG stations in this regard.

A two-member bench of SHC comprising Justice Aqeel Ahmed Abbasi and Justice Abdul Malik Gaddi issued these orders in a constitutional petition filed by 34 CNG stations through Petroleum & CNG Dealers Association on behalf of CNG stations through Barrister Mohsin Kadir Shahwani.

The Ministry of Finance, the FBR, SSGC, Deputy Commissioner Inland Revenue (IR), Zone-III Large Taxpayer Unit Karachi and Manager CNG Billings SSGC have been made respondents.

The petitioner impugned the recovery notices issued by SSGC in December 2018to recover the default surcharge in terms of section 34 of Sales Tax Act, 1990 for delayed payments received from CNG Stations on value added component. The said notices were issued in pursuant of recovery notices issued by FBR for recovery of default surcharge. The counsel for the petitioner Barrister Shahwani contended that recovery notices were issued without establishing the willful default on part of petitioner. He submitted before the court that neither show cause notices was issued or any order was in terms of Section 34 with Section 11 of Sales Tax Act.

However, CNG stations have been treated as defaulters in respect of amount of sale tax, which amount has already been paid as per installments allowed by FBR itself through its letter dated December 02, 2015.

The counsel argued that installments were allowed by FBR unconditionally within the time period allowed by FBR for such purposes, whereas, there was not default on the part of petitioners as such payment of sale tax was stayed by the orders of a division bench of SHC in an other constitutional petition.

The counsel submitted that petitioners have been threatened the disconnection of gas supply in case of non-payment and requested the court to issue restraining orders in this regard. The counsel also referred to various other cases in this regard.

The division bench in its order observed that contention raised by the counsel of the petitioners required consideration and ordered to issue notices to the respondents to submit their reply. The court restrained the respondents from taking any coercive action against the petitioners in this regard.

روزنامہ نوائے وقت کراچی (8) 30 جنوری 2019ء

تھر دیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام کے چیف ایگزیکٹیو افسر
اللہ نواز سومرو کو کے سی سی آئی کے صدر جنید اسمٰعیل ماکڈا شیلڈ دے رہے ہیں

...روزنامہ فرض، کراچی بدھ 30 جنوری 2019ء

کراچی، تھردیپ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اللہ نواز سومرو کو کے سی سی آئی، ٹی آر ڈی پی، فوڈ فورٹیفکیشن پروگرام اور یو کے ایڈ کے مشترکہ آگاہی سیشن کے انعقاد پر جنید اسماعیل شیلڈ پیش کررہے ہیں